مغربی پاکستان ریونیو بورڈ قانون ۱۹۵۷ء

(مغربی پاکستان قانون نمبر XI، ۱۹۵۷ء)

فہرست

عنوان۔

دفعات۔

۱. مختصر نام، وُسعت اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. ریونیو بورڈ کا آئین۔

۴. نگرانی و کنٹرول ریونیو افسران اور ریونیو عدالتیں۔

۵. بورڈ کے اختیارات۔

۶. کاروبار کا طرز عمل بورڈ۔

۷. بورڈ کی جانب سے احکامات پر نظر ثانی۔

۸. بورڈ کی جانب سے احکامات کا از سر نو جائزہ۔

۹. رولز بنانے کا اختیار۔

۱۰. بشت اور توثیق۔

۱۱. منسوخی مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XII، ۱۹۵۶ء اور کاروائی کا تسلسل جو وہاں جاری کی گئی۔

مغربی پاکستان ریونیو بورڈ قانون ۱۹۵۷ء

(مغربی پاکستان قانون نمبر XI، ۱۹۵۷ء)[1]

[۲۸ِ فروری ،۱۹۵۷ء]

ایک

قانون

برائے مہیا کرنے آئین ریونیو بورڈ برائے مغربی پاکستان۔

عنوان۔

جبکہ یہ مفید ہے کہ آئین ریونیو بورڈ برائے مغربی پاکستان مہیا کیا جائے؛

اس طرح سے یہ ذیل نافذ کیا جاتا ہے۔

مختصر نام،وُسعت اور آغاز۔

۱. (۱) اس قانون کو مغربی پاکستان ریونیو قانون،۱۹۵۷ء کہا جاسکتا ہے۔

[[2](۲) اس کا اطلاق تمام صوبہ [3][خیبر پختونخوا] ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے ہے۔]

(۳) یہ ۱۴ِ اکتوبر،۱۹۵۵ء سے نافذ العمل ہو گا۔

تعاریف۔

۲. جب تک کہ عنوان یا سیاق وسباق میں کوئی چیز اس کے متضاد ہو —

(i) "بورڈ" سے مراد ہے اس قانون کے تحت قائم کردہ ریونیو بورڈ؛

(ii) "حکومت" سے مراد ہے حکومت [4][خیبر پختونخوا]؛اور

(iii) " رکن" سے مراد ہے اس قانون کے تحت قائم کردہ ریونیو بورڈ کا ایک رکن؛

ریونیو بورڈ کا آئین۔

[5][**۳.** (۱) وہاں پر برائے [6][خیبر پختونخوا] ایک ریونیو بورڈ ہو گا جو ایک یا زائد اراکین پر مشتمل ہو گا جیسا کہ وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے تقرر کیے جائیں گے۔

---

[1] برائے تفصیل مقاصد و وجوہات دیکھئے مغربی پاکستان گزٹ،۱۹۷۵ء غیر معمول پی پی ۳۰۱ِ اور ۳۰۲۔

[2] تبدیل کیا گیا بذریعہ دفعہ ۲ِ م غ ر ب ی پ اک س ت ان آرڈیننس VII ،۱۹۶۳ء Sch.2 ن م ب ر

[3] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV،۲۰۱۱ء۔

[4] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV،۲۰۱۱ء۔

[5] دفعہ ۳ِ تبدیل کی گئی بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر I،۱۹۷۰ء S.2 .

[6] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV،۲۰۱۱ء۔

(۲) حکومت جہاں ضروری یا مفید سمجھے وہاں ایک رکن کا تقرر یا ہٹا سکتی ہے۔

(۳) حکومت کسی بھی متذکرہ مقاصد کے لیے ایک اضافی رکن کا تقرر کر سکتی ہے جو اپنی مدت تعیناتی کے دوران، اسی طرح، جملہ اختیارات کا استعمال کرے گا اور اسی طرح ایک رکن کے طور پر ہٹایا جاسکے گا۔]

نگرانی و کنٹرول ریونیو افسران اور ریونیو عدالتیں۔

۴. باجود اس کہ کوئی متضاد چیز جو کسی دیگر قانون فی الوقت نافذ العمل میں پائی جاتی ہو، لیکن ذیلی دفعہ (۲) کے قانون سے مشروط، اور اس سے متعلق حکومت کے کسی حکم کے، بابت تقرری و ریونیو افسران کی ملازمت کی شرائط و ضوابط، مغربی پاکستان میں تمام ریونیو افسران اور ریونیو عدالتوں پر عام نگرانی و کنٹرول کے اختیار کا اہل، اور ایسے تمام افسران، جیسا کہ ان کے افعال سے ریونیو افسران کا تعلق ہے، وہ بورڈ کے ماتحت ہوں گے۔

(۲) بورڈ بھی حکومت کے کنٹرول سے متعلق ہو گا، اور تمام معاملات میں، ماسوائے ان کے جن میں بورڈ اپنے اپیل یا نظر ثانی کے دائرہ اختیار استعمال کرتا ہے، حکومت کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ بورڈ کو ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو ضروری و مفید سمجھے اور بورڈ ان ہدایات پر عمل درآمد کرے گا۔

بورڈ کے اختیارات۔

۵. (۱) بورڈ اراضی کی دیکھ بھال سے منسلک تمام معاملات کے حوالے سے بااختیار ادارہ ہو گا، زمین کی آمدنی کی وصولی، اراضی کے ریکارڈ کی تیاری اور دیگر معاملات منسلک اس کے۔

(۲) بورڈ ریونیو مقدمات میں صوبہ بھر کی اعلی ترین عدالت اپیل اور نظر ثانی ہو گی۔

(۳) جملہ کاروائی بابت کسی بھی معاملات جن کا حوالہ ذیلی شق ہائے (۱) اور (۲) میں دیا گیا ہے جو اس قانون کے فوری طور پر نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے قبل، کسی صوبہ کی حتمی اپیل یا نظر ثانی اتھارٹی کے روبرو زیر سماعت تھے، سرکاری یا دیگر خطہ یا علاقہ جو مغربی پاکستان کے صوبہ میں شامل کر لیا گیا ہے، بورڈ کو منتقل ہو جائیں گے۔

کاروبار کا طرزِ عمل۔

۶. (۱) حکومت کی منظوری سے مشروط، بورڈ اپنے اراکین کے درمیان کام کو تقسیم کر سکتا ہے اور بذریعہ رولز، اس کے روبرو تمام کاروائی کے طریقہ کار چلا سکتا ہے۔

(۲) کوئی حکم یا صادر کردہ فیصلہ منجانب ایک رکن کو بورڈ کا حکم یا فیصلہ تصور کیا

جائے گا۔

(۳) جہاں کسی مقدمہ میں اراکین بورڈ کا اجتماعی طور پر فیصلہ کرنا مطلوب ہو، بمطابق وضع کردہ رولز تحت اس قانون کے، وہاں اراکین کے مابین اختلاف رائے ہے بابت مندرجہ ذیل نکات پر فیصلہ کرنے کے۔

(اَ) اس کا فیصلہ بمطابق اکثریتی رائے اراکین کے صادر کیا جائے گا اگر وہاں اس جیسی کوئی اکثریت ہو؛ اور

(ب) اگر اراکین کو برابر طور پر تقسیم کیا گیا ہے، اراکین اس نکتہ کا ذکر کریں گے جس پر ان کو اختلاف ہے اور پھر مقدمہ کو اس نکتہ پر سنا جائے گا، اجتماعی طور پر ان اراکین کے جنہوں نے اسے سنا اور ایک دیگر رکن کے، اور اگر وہاں کوئی رکن موجود نہیں، بذریعہ ایک اضافی رکن کے، جسے حکومت کی جانب سے اس مقدمہ کی غرض سے تقرر کیا جائے گا، اور پھر وہ نکتہ جس پر اختلاف رائے ہے کا فیصلہ اکثریتی رائے سے صادر کیا جائے گا ان تمام اراکین کے لیے۔

بورڈ کی جانب سے احکامات پر نظر ثانی۔

۷۔ (۱) ایک رکن کی جانب سے اپیل یا نگرانی میں کوئی حکم یا صادر کردہ فیصلہ، مشروط کسی حکم یا فیصلہ صادر کردہ تحت قانون ذیلی دفعات (۲) اور (۳) اس دفعہ کے اور دفعہ ۸ کے، حتمی ہو گا۔

(۲) کوئی شخص جو ایک رکن کے ایک حکم یا صادر کردہ فیصلہ سے خود کو متاثرہ سمجھے، اس طبقے کے مقدمات میں جن کا ذکر وضع کردہ رولز زیر دفعہ 9 کے تحت اس قانون میں کیا جا سکے، بورڈ سے اس حکم یا فیصلہ پر نظر ثانی کے لیے رجوع کر سکتا ہے، اور اگر مکمل بورڈ یہ بات سمجھتا ہے کہ ایسا کرنے کے لیے کافی وجوہات ہیں، یہ اس حکم یا فیصلہ پر نظر ثانی کر سکتا ہے اور اس پر مزید حکم جیسا مناسب سمجھے بعد از سنے جانے سائل صادر کر سکتا ہے:

بشر طیکہ کوئی نظر ثانی روبرو مکمل بورڈ ایک حکم یا فیصلہ جو نظر ثانی کے دائرہ اختیار میں ایک رکن کی جانب سے صادر کردہ ہو کے خلاف لاگو نہ ہوتی ہو۔

وضاحت.... "مکمل بورڈ" کا مطلب ہو گا دو یا زائد اراکین بورڈ، جیسا کہ رولز میں

تعین کیا گیا ہے۔

(۳)ہر درخواست تحت ذیلی دفعہ (۲) برائے نظر ثانی ایک حکم یا فیصلہ کے اس حکم یا فیصلہ کے صادر ہونے کی تاریخ کے اندر نوے روز دائر کی جائے گی۔

بورڈ کی جانب سے احکامات کا از سرِ نو جائزہ۔

۸. (۱) کوئی شخص جو ایک حکم یا فیصلہ صادر کردہ بورڈ سے خود کو متاثرہ سمجھے اور جس نے، نئے اور اہم معاملہ کی دریافت یا شہادت سے جو، بعد از ضروری احتیاط کے استعمال سے، اس کے علم میں نہیں تھی اس کی جانب سے پیش نہیں کی جا سکے گی اس وقت کہ جب حکم نسایا جا چکا ہو یا فیصلہ صادر کر دیا گیا، یا ریکارڈ پر ظاہری کسی غلطی یا خرابی کی صورت میں [1][یا کسی دیگر کافی وجہ کے] خواہشمند ہے کہ اس کے خلاف صادر کردہ اس حکم یا فیصلہ کا از سر نو جائزہ لیا جائے، بورڈ سے اس فیصلہ پر از سر نو جائزہ کے لیے رجوع کر سکتا ہے اور بورڈ، بعد از اجراء نوٹس بنام فریقین جو وہاں متاثر ہوئے اور ان کو سن لینے کے بعد، حکم یا فیصلہ صادر کرے گا جیسا کہ مقدمہ کے حالات متقاضی ہوں۔

(۲) ہر درخواست تحت ذیلی دفعہ (۱) برائے از سر نو جائزہ ایک حکم یا فیصلہ کے اس حکم یا فیصلہ کے صادر ہونے کی تاریخ کے اندر نوے روز دائر کی جائے گی۔

رُولز بنانے کا اختیار۔

۹. (۱) حکومت کی پیشگی منظوری سے مشروط بورڈ، اس قانون کی دفعات پر عملدرآمد کے لیے رولز بنا سکتا ہے۔

(۲)اختیار جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہوئے کی عمومیت سے بلا امتیاز، بورڈ مندرجہ ذیل تمام یا کسی ایک مقاصد کے لیے رولز بنا سکتا ہے، موسومہ:—

(i) ریونیو بورڈ یا عدالت کے روبرو کسی کاروائی کے دوران طریقہ کار جس کی پیروی کی جائے گی؛

(ii) فارم ہائے تجویز کرنے کے لیے، طریقہ کار اور اس میں مضمون، یا جس پر کوئی واپسی یا معلومات بابت کسی مقدمات کے یا مقدمات کے طبقے کے یا کاروائی ہائے یا دیگر معاملات ریونیو افسر کی جانب سے داخل کیے جائیں گے یا بورڈ کے لیے عدالت یا کسی دیگر اتھارٹی

---

[1] شامل کیا گیا بذریعہ مغربی پاکستان قانون نمبر XVIII، ۱۹۶۲ء، S.2۔

کے لیے؛

(iii) اتھارٹیز یا افسران تجویز کرنے کے لیے جن کے ذریعے کوئی مخصوص مقدمات یا عام طور پر مقدمات کے طبقے، یا کسی خاص آباد سے متعلق، سے نمٹا جائے گا؛

(iv) متعدد ریونیو عدالت ہائے کے لیے دائرہ اختیار کی علاقائی اور مالی حدود فراہم کرنے کے لیے؛ اور

(v) اس طبقے کے مقدمات کی وضاحت کے لیے جن میں نظر ثانی تحت ذیلی دفعہ (۲) دفعہ ۷ روبرو بورڈ لاگو ہو گی۔

بچت اور توثیق۔

۱۰. (۱) باوجود اختتام پذیر ہونے مغربی پاکستان (ریونیو بورڈ) آرڈنینس، ۱۹۵۵ء کے، ہر چیز جو سر انجام پائی، انجام دیا گیا فعل، ذمہ داری، واجبات، جرمانہ، یا عائد کردہ سزا، انکوائری یا کاروائی کا اجراء، تقرری رکن یا مجاز شخص، دائرہ اختیار یا تفویض کردہ اختیار، بنائے گئے رولز اور مذکورہ آرڈنینس کی کسی بھی دفعات کے تحت جاری کردہ فرمان جاری رہیں گے، اور اب تک ہو سکتا ہے، کو بالترتیب ہونا تصور کیا جائے گا، لیا گیا، عائد کردہ، اجراء، تقرر شد، مجاز، تفویض کردہ، بنائے گئے یا جاری کردہ تحت اس قانون کے۔

(۲) ہر چیز جو سر انجام پائی، انجام دیا گیا فعل، ذمہ داری، واجبات یا عائد کردہ جرمانہ، انکوائری یا کاروائی کا اجراء، تقرری رکن یا مجاز شخص، دائرہ اختیار یا تفویض کردہ اختیار بنائے گئے رولز اور جاری کردہ فرمان بعد از تاریخ اختتام مغربی پاکستان (ریونیو بورڈ) آرڈنینس، ۱۹۵۵ء اور قبل از ۱۵، اگست، ۱۹۵۶ء جو انجام دیا جا سکتا تھا، لیا گیا، عائد کردہ، اجرائے، تقرر شد، مجاز، تفویض کردہ، بنائے گئے یا جاری کردہ تحت مذکورہ آرڈنینس کے اگر یہ اس مذکورہ دورانیہ میں نافذ العمل رہ چکا تھا تو یہ جاری رہے گا اور، اب تک ہو سکتا ہے، کو بالترتیب ہونا تصور کیا جائے گا، لیا گیا، عائد کردہ، اجراء، تقرر شد، مجاز، تفویض کردہ، بنائے گئے یا جاری کردہ تحت اس قانون کے۔

منسوخی مغربی پاکستان آرڈینینس نمبر XII، ۱۹۵۶ء اور کاروائی کا تسلسل جو وہاں جاری کی گئی۔

۱۱. (۱) مغربی پاکستان ریونیو بورڈ آرڈنینس، ۱۹۵۶ء کو یہاں منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) باوجود منسوخی مغربی پاکستان ریونیو بورڈ آرڈنینس، ۱۹۵۶ء کے، یا کوئی فیصلہ، یا کسی عدالت کی ڈگری یا حکم، ٹریبونل یا دیگر اتھارٹی، ہر چیز جو سر انجام پائی، انجام دیا گیا فعل،

ذمہ داری، واجبات یا عائد کردہ جرمانہ، انکوائری یا کاروائی کا اجراء، تقرری رکن یا مجاز شخص، دائرہ اختیار یا تفویض کردہ اختیار، بنائے گئے رولز اور مذکورہ آرڈیننس کی کسی بھی دفعات کے تحت جاری کردہ فرمان، جاری رہے گا اور، اب تک ہو سکتا ہے، کو بالترتیب ہونا تصور کیا جائے گا ، لیا گیا، عائد کردہ، اجراء، تقرر شد ہ، مجاز، تفویض کردہ، بنائے گئے یا جاری کردہ تحت اس قانون کے۔